کچھ شمارہ خاص کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کی سیرت، شمائل و خصائل اور عظمت و شرف کا تذکرہ محض عقیدت و محبت اور جذبات کا اظہار نہیں بلکہ یہ عقیدے اور سچے ایمان کا تقاضا ہے کیونکہ خود اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے شمائل و اخلاق کو قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے جس کی نمایاں ترین آیت یہ ہے :وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ (القلم: ٤)اس کی وضاحت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے بڑے مختصر مگر جامع الفاظ میں اس وقت فرمائی جب ان سے دریافت کیا گیا کہ آپ ﷺ کے اخلاق کیسے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: **کان خلقه القرآن** کہ آپ کا اخلاق تو سراپا قرآن ہی تھا، گویا جو اخلاق و مکارم قرآن مجید میں بیان ہوئے ہیں وہ سب کے سب آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس میں بطریق اکمل و احسن موجود تھے اور آپ ﷺ کی ذات کریمانہ ان تمام شمائل و فضائل اور اخلاق کا حسین مرقع تھی۔

حسن یوسف، دمِ عیسیٰ، یدِ بیضا داری ۔ آنچہ خوباں ہمہ دارند، تو تنہا داری

صحابہ کرامؓ آپ ﷺ کے شمائل کو کس نظر سے دیکھتے تھے اس کا اندازہ درج ذیل دو واقعات سے لگایا جاسکتا ہے:
سیدنا علی المرتضیٰؓ نے سواری پر اپنا پاؤں رکاب میں ڈال لیا، سفر کی دعا پڑھی اور پھر مسکرائے، آپ سے پوچھا گیا، اے امیر المومنین! آپ کیوں مسکرائے؟ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا۔ آپ ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا جیسے میں نے کیا تھا اور آپ ﷺ بھی مسکرائے تھے۔ اسی طرح قاضی عیاض مالکی (۵۴۴ھ) عبداللہ بن عمرؓ کا یہ اثر نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "عبداللہ ابن عمرؓ ایک جگہ اپنی اونٹنی کو گھمار رہے تھے تو ان سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے خود معلوم نہیں میں ایسا کیوں کررہا ہوں سوائے اس کے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ وہ اس جگہ وہی کچھ کررہے تھے جو میں کررہا ہوں۔"

آپ کے شمائل و خصائل اور اخلاق بیان کرنے والا اولین طبقہ صحابہ کرامؓ کا ہے۔ پھر تابعین، تبع تابعین اور محدثین کا ہے۔ جنہوں نے اس کو سیرت النبی ﷺ میں مستقل فن کی حیثیت دے دی یہاں تک کہ نواب صدیق حسن خان (م:۱۸۹۰) لکھتے ہیں کہ "محدثین کے ہاں کوئی کتاب اس وقت جامع کی سند حاصل نہیں کرسکتی، جب تک اس میں دیگر اصنافِ حدیث کے ساتھ سیرت و شمائل کے ابواب شامل نہ ہوں۔"

اگرچہ زیرنظر شمارے میں شمائل و خصائل نبوی ﷺ کی تفصیلات بلکہ جزئیات تک موجود ہیں مگر تقدیم کے طور پر چند اصطلاحات کا تذکرہ ناگزیر ہے۔

۱۔شمائل النبی ﷺ: شمائل، شمال اور شمیلۃ کی جمع ہے۔ شمل کے اصل معنی، لپیٹنے، گھیرنے اور شامل ہونے کے ہیں۔ اہل عرب جب کہتے ہیں **رجل کریم الشمائل**، تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ ایک شخص اپنے رویہ اور اخلاق میں بہتر ہے۔ شمائل نبوی ﷺ سے مراد رسول اللہ ﷺ کی عادات عالیہ اور طبعی محاسن ہیں، جن کا تعلق آپ کے باطنی اور ظاہری اوصاف مبارک سے ہوتا ہے۔ گویا آپ کے خلق اور خلقی اوصاف ہیں۔

۲۔خصائل النبی ﷺ: خصائل، خصلت کی جمع ہے جس کے معنی [illegible]

مبارک ہیں جن پر آپ ﷺ حیاتِ دنیوی میں عمل پیرا رہے۔ وسیع معنوں میں آپ کی سنت بھی اس ضمن میں آجاتی ہے۔ یعنی وہ طریقہ جس پر آپ ﷺ گامزن رہے اور امت کو بھی اس طریقے کو اپنانے کی دعوت دی۔

۳۔خصائص النبی ﷺ: خصائص، خاصیۃ کی جمع ہے۔خاصیت ایسی صفت کو کہا جاتا ہے۔ جو کسی خاص چیز میں ہمیشہ کے لیے موجود ہو اور اس کو دوسری چیزوں سے ممتاز کرے۔ اصطلاحِ سیرت میں خصائص النبی وہ فن ہے جس سے رسول اللہ ﷺ کے وہ خصائص بیان کیے جائیں جن سے آپ اپنی امت اور دوسرے انبیاء سے ممتاز ہوتے ہیں۔ ان کو مزید دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اول وہ خصائص جن سے آپ دیگر انبیاء کرام سے ممتاز ہوتے ہیں۔کوئی نبی ان خصائص میں آپ کا شریک نہیں۔ دوم وہ خصائص جن سے آپ اپنی امت سے ممتاز ہوتے ہیں۔کوئی امتی ان خصائص میں آپ کا شریک نہیں۔

۴۔اخلاق النبی ﷺ: اخلاق، خُلق کی جمع ہے۔ خُلق نفس کی وہ حالت ہے جو اسے بغیر کسی غور و فکر کے اعمال کے صدور پر آمادہ کرتی ہے۔ اخلاق النبی ﷺ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کے محاسن، فضائل اور کمالات آپ ﷺ کی ذات میں مجتمع کردیے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ نے اپنی بعثت کا مقصد اسی کو قرار دیا ہے۔ **بعثت لاتمم مکارم الاخلاق۔**

شمائل و خصائل نبوی ﷺ کے موجودہ شمارہ کی تجویز، ترتیب اور عملی تشکیل و تسوید میں جن قابلِ قدر ہستیوں نے مشاورت و رہنمائی کا گراں قدر فریضہ سرانجام دیا ہے ان میں میری ادارتی ٹیم کے علاوہ سیرت النبی ﷺ میں جدید رجحانات کے حامل پروفیسر ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی (سابق ڈائریکٹر، ادارہ علوم اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا)، شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف خان (جامعہ اشرفیہ لاہور)، معروف سیرت نگار، ڈاکٹر حافظ محمد سعد اللہ (ایڈیٹر اردو دائرہ معارف اسلامیہ)، سیرت پر وسیع نظر رکھنے والے ڈاکٹر حافظ محمد سجاد (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد) اور ڈاکٹر عرفان خالد ڈھلوں (چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ، یو ای ٹی، لاہور) شامل ہیں۔ راقم صمیم قلب سے ان سب کا ممنونِ احسان ہے۔

جناب وائس چانسلر ڈاکٹر نیاز احمد اختر کا بھی کہ انہوں نے سیرت نمبر کے لیے اپنے کلمات تحریر فرمائے۔ مجلّہ کی فنی تدوین اور حروف بندی عزیزم عبداللہ نور نے پوری تن دہی سے سرانجام دی۔ اسی طرح وہ تمام اہل علم و قلم جنھوں نے ہماری درخواست پر مضامین لکھے، بعد ازاں جائزہ رپورٹ کے نتیجے میں رد و بدل کی زحمت گوارا کی۔ اندرون و بیرون ملک ماہرین جنہوں نے مقالات پر جامع رپورٹ دی۔ بطور مدیر مجلّہ ان سب کا شکریہ ادا کرنا میری ذمہ داری ہے۔ یہ سب حضرات دامنِ مصطفیٰ ﷺ کے خوشہ چین ہیں اور ان کا اجر شافع محشر ﷺ کے ہاں محفوظ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو رسول اللہ ﷺ کی سچی محبت عطا فرمائے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ

(مدیر)